پیک مهتاب ۷ تیر ۱۴۰۲ — ۴

ماہی گیروں کے لیے نئی بندرگاہ کا افتتاح، مقامی تاجروں کو شکایت

رپورٹ: نوید اختر چوہدری

ساحلی شہر کلمٹ میں ماہی گیروں کے لیے تعمیر کی گئی نئی بندرگاہ کا افتتاح جمعرات کے روز ہوا۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے وزیر برائے بندرگاہ و جہاز رانی جناب فرخ سلیم بھٹی نے کہا کہ یہ منصوبہ 2 ارب 40 کروڑ روپے کی لاگت سے مکمل ہوا۔ ان کے مطابق بندرگاہ میں 180 کشتیوں کے لنگر انداز ہونے کی گنجائش ہے۔ انہوں نے کہا کہ پرانی بندرگاہ برسوں سے گاد بھرنے کی وجہ سے بند پڑی تھی۔

تاہم مقامی ماہی گیروں کی بڑی تعداد نے اس منصوبے پر تحفظات کا اظہار کیا ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ نئی بندرگاہ شہر سے 14 کلومیٹر دور ہے، جس کی وجہ سے چھوٹی کشتیوں کے مالکوں کے لیے روزانہ آنا جانا مشکل ہو جائے گا۔ ماہی گیر رہنما حاجی عبدالستار بلوچ نے کہا کہ ’’ہم غریب لوگ ہیں، ہمارے پاس اتنا ایندھن نہیں کہ روز اتنا لمبا سفر کر سکیں۔‘‘

ڈپٹی کمشنر کلمٹ مسز عائشہ رحمٰن نے یقین دہانی کرائی کہ ضلعی انتظامیہ ماہی گیروں کے لیے شٹل بوٹ سروس شروع کرے گی اور ایندھن پر سبسڈی کے معاملے پر صوبائی حکومت سے رابطہ کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ منصوبے کے دوسرے مرحلے میں بندرگاہ کے قریب 200 دکانوں پر مشتمل ایک مارکیٹ بھی تعمیر کی جائے گی تاکہ مقامی تاجروں کو روزگار کے مواقع میسر آ سکیں۔

بندرگاہ کے چیف ہاربر ماسٹر کیپٹن (ر) شاہد منیر نے بتایا کہ داخلی راستے پر 12 میٹر گہرائی رکھی گئی ہے تاکہ بڑے ٹرالر بھی محفوظ طریقے سے آ جا سکیں۔ ان کے مطابق بندرگاہ پر ایک ایمرجنسی میڈیکل یونٹ اور 24 گھنٹے کام کرنے والا کنٹرول ٹاور بھی قائم کیا گیا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ ’’ہم نے کوشش کی ہے کہ ہر وہ سہولت یہاں ہو جو ایک جدید بندرگاہ میں ہونی چاہیے۔‘‘

تقریب میں شریک ماہی گیر خاتون رخسانہ بی بی نے کہا کہ وہ اس بندرگاہ کو اپنی آنکھوں سے کھلتا دیکھ کر خوش ہیں، لیکن ان کی خواہش ہے کہ خواتین کے لیے الگ انتظار گاہ اور بیت الخلا بھی بنایا جائے۔ ان کا کہنا تھا کہ اب تک ایسی کوئی سہولت موجود نہیں۔ منتظمین نے اس تجویز پر غور کرنے کی یقین دہانی کرائی ہے۔

(باقی صفحہ 14 کالم 6 میں ملاحظہ کریں)

ضلع ہیمانہ میں ہزار سالہ قدیم ’’کتاب باغ‘‘ کا افتتاح، 12 ہزار نایاب قلمی نسخے محفوظ

رپورٹ: نوید اختر چوہدری

ضلع ہیمانہ کے صدر مقام زرین آباد میں ایک ہزار سال قدیم ’’کتاب باغ‘‘ کا افتتاح جمعرات کے روز کمشنر ہیمانہ ڈویژن سید ذوالفقار حسین بخاری نے کیا۔ تقریب میں ڈپٹی کمشنر، ڈسٹرکٹ پولیس آفیسر، مقامی علما، اساتذہ اور طلبہ کی بڑی تعداد شریک ہوئی۔ حکام کے مطابق باغ میں 12 ہزار سے زائد نایاب قلمی نسخے اور پرانی کتابیں محفوظ کی گئی ہیں، جن میں کئی کتابیں ایسی ہیں جو دنیا میں صرف ایک یا دو نسخوں کی صورت میں موجود ہیں۔

کمشنر سید ذوالفقار حسین بخاری نے اپنے خطاب میں کہا کہ ’’یہ باغ صرف کتابوں کا گودام نہیں بلکہ ہماری اجتماعی یادداشت کا امین ہے۔ اگر ہم نے آج اپنی کتابوں کی حفاظت نہ کی تو آنے والی نسلیں ہم سے سوال کریں گی کہ جب وسائل موجود تھے تو ہم نے ورثہ کیوں ضائع ہونے دیا۔‘‘ انہوں نے کہا کہ ڈویژن کے تمام اضلاع میں اسی طرز کے چھوٹے مراکز قائم کرنے کی تجویز محکمہ ثقافت کو بھیجی جائے گی۔

ڈپٹی کمشنر زرین آباد ڈاکٹر عائشہ نورین نے بتایا کہ باغ کی عمارت کی تزئین و آرائش پر 4 کروڑ 20 لاکھ روپے خرچ ہوئے، جبکہ نایاب نسخوں کی ڈیجیٹل نقول تیار کرنے کے منصوبے پر مزید 2 کروڑ روپے درکار ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ’’ہم نے کوشش کی ہے کہ ہر نسخے کی ایک ڈیجیٹل کاپی محفوظ ہو جائے، تاکہ اگر اصل کو کوئی نقصان پہنچے تو بھی علم ضائع نہ ہو۔‘‘ انہوں نے مخیر حضرات سے اپیل کی کہ وہ اس منصوبے میں حصہ ڈالیں۔

ڈسٹرکٹ پولیس آفیسر زرین آباد ڈاکٹر عائشہ نورین نے بتایا کہ باغ کی عمارت کی تزئین و آرائش کے دوران پرانی کتابوں کی چوری کے 3 مقدمات درج کیے گئے تھے، جن میں سے 2 میں ملزمان گرفتار کر کے چوری شدہ کتابیں برآمد کر لی گئی ہیں۔ ایس ایس پی نے کہا کہ ’’ہم نے ایک خصوصی سیل بنایا ہے جو پرانی کتابوں کی خرید و فروخت پر نظر رکھے گا، کیونکہ اکثر چور ان کتابوں کو کباڑ کے بھاؤ بیچ دیتے ہیں۔‘‘

(باقی صفحہ 14 کالم 6 میں ملاحظہ کریں)

ضلع ہیمانہ میں ہزار سالہ قدیم ’’کتاب باغ‘‘ کا افتتاح، 12 ہزار نایاب قلمی نسخے محفوظ

رپورٹ: نوید اختر چوہدری

ضلع ہیمانہ کے صدر مقام زرین آباد میں ایک ہزار سال قدیم ’’کتاب باغ‘‘ کا افتتاح جمعرات کے روز کمشنر ہیمانہ ڈویژن سید ذوالفقار حسین بخاری نے کیا۔ تقریب میں ڈپٹی کمشنر، ڈسٹرکٹ پولیس آفیسر، مقامی علما، اساتذہ اور طلبہ کی بڑی تعداد شریک ہوئی۔ حکام کے مطابق باغ میں 12 ہزار سے زائد نایاب قلمی نسخے اور پرانی کتابیں محفوظ کی گئی ہیں، جن میں کئی کتابیں ایسی ہیں جو دنیا میں صرف ایک یا دو نسخوں کی صورت میں موجود ہیں۔

کمشنر سید ذوالفقار حسین بخاری نے اپنے خطاب میں کہا کہ ’’یہ باغ صرف کتابوں کا گودام نہیں بلکہ ہماری اجتماعی یادداشت کا امین ہے۔ اگر ہم نے آج اپنی کتابوں کی حفاظت نہ کی تو آنے والی نسلیں ہم سے سوال کریں گی کہ جب وسائل موجود تھے تو ہم نے ورثہ کیوں ضائع ہونے دیا۔‘‘ انہوں نے کہا کہ ڈویژن کے تمام اضلاع میں اسی طرز کے چھوٹے مراکز قائم کرنے کی تجویز محکمہ ثقافت کو بھیجی جائے گی۔

ڈپٹی کمشنر زرین آباد ڈاکٹر عائشہ نورین نے بتایا کہ باغ کی عمارت کی تزئین و آرائش پر 4 کروڑ 20 لاکھ روپے خرچ ہوئے، جبکہ نایاب نسخوں کی ڈیجیٹل نقول تیار کرنے کے منصوبے پر مزید 2 کروڑ روپے درکار ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ’’ہم نے کوشش کی ہے کہ ہر نسخے کی ایک ڈیجیٹل کاپی محفوظ ہو جائے، تاکہ اگر اصل کو کوئی نقصان پہنچے تو بھی علم ضائع نہ ہو۔‘‘ انہوں نے مخیر حضرات سے اپیل کی کہ وہ اس منصوبے میں حصہ ڈالیں۔

ایس ایس پی